31واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 11 ستمبر 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

چنیوٹ میں محکمہ لائیو سٹاک کے دفاتر کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1817:الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) چنیوٹ میں محکمہ لائیو سٹاک کے کل کتنے دفاتر ہیں اور کہاں کہاں واقع ہیں ؟

(ب) چنیوٹ محکمہ لائیو سٹاک میں کن عہدوں کی اسامیاں کب سے خالی ہیں اور کیا حکومت ان اسامیوں پر بھرتی کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، تفصیلات سے آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 6 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 4 مئی 2017)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع چنیوٹ میں اس وقت محکمہ لائیو سٹاک کے کل 51 دفاتر ہیں۔ان کے محل وقوع کی تفصیل۔(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع چنیوٹ میں محکمہ لائیو سٹاک کے تحت عہدہ وائز خالی اسامیوں کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام خالی اسامی	سکیل	تعداد خالی اسامی	عرصہ خالی اسامی
1	ایڈیشنل پرنسپل ویٹرنری آفیسر	19	1	19 جون 2016
2	سینئر ویٹرنری آفیسر	18	2	2009
3	ویٹرنری آفیسر	17	1	اپریل 2017
4	اسسٹنٹ	16	2	2009
5	سٹینو گرافر / کمپیوٹر آپریٹر	12	3	2009
6	جونیئر کلرک	11	1	2009
7	ڈرائیور	4	1	2009
8	نائب قاصد	1	3	2009
9	کیٹل اٹنڈنٹ	1	19	2009
10	چوکیدار	1	5	2009

اس وقت حکومت پنجاب کی طرف سے سکیل نمبر 1 تا 15 کی بھرتیوں پر پابندی ہے۔ جیسے ہی حکومت بھرتیوں پر پابندی اٹھائے گی ان اسامیوں پر قانون کے مطابق بھرتی کا عمل مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جون 2017)

تحصیل ٹیکسلااور تحصیل راولپنڈی میں وزیر اعلیٰ کی سکیم کے تحت جانوروں کی تقسیم سے متعلقہ تفصیلات

1831: حاجی ملک عمر فاروق: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ٹیکسلااور تحصیل راولپنڈی میں وزیر اعلیٰ سکیم کے تحت کتنے جانور تقسیم کئے گئے؟

(ب) مذکورہ جانور جن لوگوں میں تقسیم کئے گئےان کے نام گاؤں یاشہر کانام نیزجانوروں کی تعداداوراقسام تفصیل کے ساتھ بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2017 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2017)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) لائیوسٹاک ڈیپارٹمنٹ، گورنمنٹ آف دی پنجاب نے صوبہ بھر میں بیوہ وغریب خواتین اور معذور خواتین میں مفت جانور تقسیم کرنے کی اسکیم متعارف کروائیں۔"پنجاب میں غریب عورتوں کی غربت میں کمی کے لئے وہڑی / بھیڑ، بکری کی فراہمی"کی سکیم کے تحت جانور تقسیم کئے گئے ہیں اب تک تین مرحلوں میں بارہ ہزار نوسو ستائیس (12,927) جھوٹیاں ،وہڑیاں اور 15076 بھیڑ، بکریاں دیہی غریب و بیوہ خواتین میں، جبکہ 1763 دودھ دینے والے انشورڈ جانور پنجاب بھر میں تقسیم کیے جاچکے ہیں۔امسال بڑے جانور (گائے / بھینس) 6901 جبکہ چھوٹے (بھیڑ/ بکری) 9090 تقسیم کئے گئے۔

سیریل نمبر	سکیم کانام	پنجاب میں جانوروں کی تقسیم	راولپنڈی میں جانوروں کی تقسیم	تحصیل راولپنڈی میں جانوروں کی تقسیم	تحصیل ٹیکسلا میں جانوروں کی تقسیم
1	پنجاب میں غریب عورتوں کی غربت میں کمی کے لئے وہڑی / بھیڑ، بکری کی فراہمی	12927 (وہڑیاں) ،15,076 (بھیڑ، بکریاں)	400 (جھوٹی 300، وہڑی 100)	130 (جھوٹی / وہڑی)	52 (جھوٹی / وہڑی)
2	ایکسیلریٹڈ ایگزٹ سٹرٹیجی فار خدمت کارڈ بینیفشریز بذریعہ لائیوسٹاک ٹرانسفر	1763 (دودھیل جانور بمعہ کٹرا، بچھڑا)	19 (بھینس 10، گائے 9)	3 1 منیر بیگم 2 پروین بی بی 3 ریحانہ بی بی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔	0

تفصیل فارمرایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)(ا) مذکورہ جانور جن لوگوں میں تقسیم کئے گئےان کامکمل ریکارڈ مرتب کیاگیاہے مذکورہ فرد کانام، تحصیل، مکمل پتہ، موبائل نمبر، شناختی کارڈ، عمر، ملکیتی زمین اگر کوئی ہے، کمائی کاذریعہ، علاقے کے ہیڈ ماسٹر اور نمبر دار سے تصدیق، قریب ترین ویٹرنری ہسپتال، ہسپتال میں تعینات ڈاکٹر کانام اور دیئے گئے جانور کاٹیگ نمبر کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔جبکہ جن حضرات کو یہ جانور دیئے گئےان کی تفصیل ذیل ہے۔

تحصیل ڈسٹرکٹ نام	موبائل نمبر	نام	سیریل نمبر
کلر سیداں ٹاؤن / راولپنڈی	0347-5499857	یاسمین بی بی	1
کلر سیداں ٹاؤن / راولپنڈی	03015447699	غزل بی بی	2
کلر سیداں ٹاؤن / راولپنڈی	03325059387	کوثر پروین	3
کلر سیداں ٹاؤن / راولپنڈی	03005590938	شاہد پروین	4
کلر سیداں ٹاؤن / راولپنڈی	03405974590	نورین اختر	5
مری ٹاؤن / راولپنڈی	03165905729	عذرا یاسمین	6
مری ٹاؤن / راولپنڈی	03049414098	تنویر بی بی	7
کوٹلی ستیاں / راولپنڈی	03438942885	زبیدہ بی بی	8
کوٹلی ستیاں / راولپنڈی	03235591181	زبینہ بی بی	9
راولپنڈی ٹاؤن / راولپنڈی	03105885604	منیر بیگم	10
راولپنڈی ٹاؤن / راولپنڈی	03485500478	پروین بی بی	11
راولپنڈی ٹاؤن / راولپنڈی	03447540330	ریحان	12
گوجر خان / راولپنڈی	03335168924	شمیم	13
گوجر خان / راولپنڈی	03009757634	پروین اختر	14
کہوٹہ ٹاؤن / راولپنڈی	03228104229	نازیہ جبین	15

16	نورین کوثر	03438870012	کہوٹہ ٹاؤن / راولپنڈی
17	نسیم اختر	03105837488	کہوٹہ ٹاؤن / راولپنڈی
18	زینم خاتون	03458868770	کہوٹہ ٹاؤن / راولپنڈی
19	زخیرہ بی بی	03065438448	کہوٹہ ٹاؤن / راولپنڈی

ریکارڈ کو الیکٹرونک مواصلاتی نظام کو بروئے کار لاتے ہوئے محفوظ کیا گیا ہے۔ تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تمام جانوروں کی جیوٹیگنگ کی گئی ہے تفصیل (Annex-C)۔ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تمام ریکارڈ کی سوفٹ کاپی ایک سی ڈی میں ڈال دی گئی ہے۔ جس میں (1) بینیفشریز کی ڈیٹیل (2) جیوٹیگنگ (3) سسٹم کی اپ لوڈنگ (4) ڈسٹری بیوشنز کی تصویریں اور ویڈیو شامل ہے۔

(۲) تقسیم کیے گئے جانوروں میں نیلی راوی بھینس، ساہیوال، چولستانی اور کراس نسل کی گائے شامل ہیں۔

نوٹ: محکمہ ان بنیفشریز کو مفت ویکسینیشن، کرم کش ادویات، چیچڑوں کے تدارک کے لئے سپرے اور بیماری کی صورت میں فوری علاج کی سہولت بھی مہیا کر رہا ہے۔ نیز جانوروں کی تقسیم کے موقع پر مفت پانچ عدد ونڈے کے تھیلے، چالیس کلو گرام نمک، چار پیکٹ منرل مکسچر اور دو یوریا ملاسس بلاک بھی فراہم کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 ستمبر 2017)

لاہور
9 ستمبر 2017

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری

31واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 11 ستمبر 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ 2۔ سپیشل

ایجوکیشن

ضلع ساہیوال میں ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری میں جانوروں کے علاج کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*8638:جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیاوزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :–

(الف) کیاضلع ساہیوال کی یونین کونسل نمبر9اور31میں ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری موجود ہے؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال کے کسی بھی ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری میں الٹراساؤنڈ،ایکسرے مشین موجود نہ ہے؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ ضلع ساہیوال میں جانوروں کے علاج کے لئے محکمہ کے پاس تین موبائل یونٹ موجود ہیں جو کہ ناکافی ہیں اس بابت حکومت کیااقدامات اٹھارہی ہے؟

(تاریخ وصولی25جنوری2017تاریخ ترسیل30مارچ2017)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع ساہیوال کی یونین کونسل نمبر9اور31میں ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری موجود نہ ہے۔البتہ یونین کونسل کے تمام گاؤں میں پچھلے چھ ماہ میں موبائل ویٹرنری ڈسپنسری اور ملحقہ ڈسپنسریوں کے ویٹرنری آفیسر موبائل کیمپ لگاکران تمام دیہات کوویٹرنری سروسز فراہم کررہے ہیں۔اب تک ضلع ساہیوال میں2,23,400جانوروں کاعلاج معالجہ جبکہ2,675,22کی

ڈیورمنگ کی گئی ہے۔یونین کونسل نمبر9اور31کے تمام دیہات میں764فارمر حضرات کے 1705جانوروں کو علاج معالجہ کی سہولت فراہم کی گئی ہےاوراس کے ساتھ ساتھ 3258جانوروں کی ڈیورمنگ بھی کی گئی ہے۔

(ب) کوئی الٹرا ساؤنڈ یا ایکسرے مشین موجود نہ ہے۔

(ج) تین موبائل ویٹرنری ڈسپنسریاں پہلے کام کررہی ہیں اور دومزید موبائل ویٹرنری ڈسپنسریاں ضلع ساہیوال کو محکمہ کی طرف سے مہیا کردی گئی ہیں اوراب کل موبائل ویٹرنری ڈسپنسریوں کی تعداد پانچ ہو گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 9جون 2017)</u>

بہاولپور میں معذور بچوں سے متعلقہ تفصیلات

*8656:ڈاکٹر سید وسیم اختر:کیاوزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) بہاولپور شہر و تحصیل بہاولپور معذور بچوں کی تعداد کے تعین کے حوالہ سے کب سروے ہوا مختلف نوعیت کے کتنے بچے شہر اور تحصیل بہاولپور میں موجود ہیں؟

(ب) معذور بچوں کی تعلیم کے لئے کتنے ادارے بہاولپور میں چل رہے ہیں ان میں کلاس وائز کتنے بچے پڑھ رہے ہیں ان اداروں میں کتنی اسامیاں ہیں ان میں سے کتنی خالی ہیں؟

(ج) نابینا بچوں کو روزگار کی فراہمی کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھارہی ہے؟

(تاریخ وصولی 26جنوری 2017تاریخ ترسیل 29مارچ 2017)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) بہاولپور شہر و تحصیل میں معذور بچوں کے حوالہ سے خصوصی طور پر سروے نہیں ہوا البتہ حکومت پنجاب کی جانب سے خدمت کارڈ کے ذریعہ مالی معاونت کرنے کے لئے گذشتہ سال 2016 میں 1427 خصوصی افراد کی رجسٹریشن کی گئی۔

(ب) ضلع بہاولپور میں محکمہ خصوصی تعلیم کے زیرِانتظام کل سات ادارے کام کر رہے ہیں جن میں 921 خصوصی طلباء وطالبات زیرِ تعلیم ہیں، کلاس وائز بچوں کی تعداد "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید برآں، مذکورہ اداروں میں تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی کل منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 279 ہے جن میں سے 71 اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) محکمہ سپیشل ایجوکیشن کی ذمہ داری خصوصی بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنا ہے۔ جبکہ بنیادی طور پر خصوصی افراد کو روزگار فراہم کرنا محکمہ سماجی بہبود کی ذمہ داری ہے، مزید برآں خصوصی افراد کے لئے سرکاری محکموں میں روزگار کی فراہمی کے لئے 3% کوٹہ مختص ہے جس پر محکمہ سختی سے عمل پیرا ہے۔ مزید یہ کہ حکومت پنجاب کی جانب سے نابینا افراد کو ڈیلی ویجز کی بنیاد پر مختلف محکموں میں بھی تعینات کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 مئی 2017)

لاہور:۔ ضرار شہید روڈ ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ سے متعلقہ تفصیلات

*8713: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضرار شہید روڈ لاہور کینٹ میں ویٹرنری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کب سے قائم ہے اس میں مرغیوں کی بیماری کے لئے کون کون سے ٹیکہ جات تیار کئے جاتے ہیں ان ٹیکہ جات سے ہونے والی آمدنی سال 14-2013 تا 17-2016 سال وائز بتائی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ انسٹی ٹیوٹ میں دو ونگ کام کر رہے ہیں ان میں سٹاف کی تعداد سکیل وائز بتائی جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ انسٹی ٹیوٹ کے دونوں ونگ میں تعیناتی، ترقی اور تبادلے کے الگ الگ رولز ہیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ انسٹی ٹیوٹ کے ایکسٹینشن ونگ کے ڈاکٹر عبدالرؤف جو کہ بطور ڈائریکٹر تعینات ہے کو خلاف قواعد و پالیسی ریسرچ ونگ میں ڈی جی تعینات کر دیا گیا ہے جس سے ریسرچ ونگ میں کام کرنے والے سینئر افسران کی ترقی متاثر ہوئی ہے ؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ نے سکیل 19 کی 6 اور سکیل 17 کی 9 اسامیاں ختم کر دی ہیں جس سے محکمہ میں جونیئر افسران کی ترقی بری طرح متاثر ہوئی ہے ؟

(و) اگر جزہائے کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ڈاکٹر عبدالرؤف کا تبادلہ کینسل کرنے اور ختم کی گئی اسامیوں کو بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی یکم فروری 2017 تاریخ ترسیل 29 مارچ 2017)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور 1963 میں قائم ہوا۔ ادارہ میں مرغیوں اور دیگر جانوروں کی ملک میں پائی جانے والی تمام متعدی امراض سے بچاؤ کے لیے حفاظتی ٹیکہ جات (Vaccines) تیار کئے جاتے ہیں۔ ان میں سے مرغیوں کی ویکسینز مندرجہ ذیل ہیں:۔

این ڈی + ایچ نائن، ایوین انفلوئینزا (Aqua Base)، ایوین انفلوئینزا (Oil Base)، رانی کھیت (این ڈی وی)، مرغیوں میں چیچک (فاؤل پاکس)، این ڈی Oil Base

ادارہ کی آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	مرغیوں کی ویکسینز سے آمدن (in Rupees)	ادارہ کی کل آمدن (in Rupees)
2013-14	87,75,987	12,15,08,339
2014-15	61,44,802	21,49,50,241
2015-16	88,54,100	16,22,19,388
2016-17	83,15,075	32,48,78,038

(ب) جی نہیں، ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ (VRI) میں دو ونگ کام نہیں کر رہے بلکہ اس کا ایک ذیلی ادارہ فٹ اینڈ ماؤتھ ڈزیز ریسرچ سینٹر لاہور کے نام سے موسوم ہے۔ ان دو ادارہ جات میں سٹاف کی تعداد بمطابق سکیل (Annex.A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جی نہیں! مذکورہ بالا دونوں اداروں میں تعیناتی، ترقی اور تبادلے کے قواعد و ضوابط یکساں ہیں۔

(د) محکمہ نے گریڈ 20 کے سینئر و تجربہ کار آفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف کی بطور ڈائریکٹر جنرل (ریسرچ) تعیناتی تمام متعلقہ قواعد و ضوابط کو ملحوظ رکھتے ہوئے مجاز اتھارٹی کی منظوری سے کی۔ چونکہ تاحال ریسرچ ونگ میں سکیل نمبر 20 کا اور مطلوبہ تجربہ کا حامل کوئی بھی آفیسر موجود نہ ہے۔ لہذا اندریں حالات ریسرچ ونگ کے کسی بھی آفیسر کی ترقی متاثر نہ ہوئی ہے۔

(ہ) جی نہیں کوئی بھی سرکاری اسامی ختم نہ کی گئی ہے بلکہ یہ اسامیاں مکمل و طویل سوچ بچار اور مشاورت کے بعد مقررہ طریقہ کار کے تحت فنانس ڈیپارٹمنٹ کی باقاعدہ منظوری کے بعد فیلڈ ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز پر شفٹ کی گئی ہیں تاکہ ان سینئر اور تجربہ کار افسران کی خدمات سے صوبہ بھر میں عوام کو جدید تشخیصی سہولیات کی فراہمی کے لیے کماحقہ استفادہ کیا جاسکے اور لاہور میں صرف ایک ادارہ کی چار دیواری میں افسران کے غیر ضروری اور بلا جواز ارتکاز کو کم کیا جاسکے۔

(و) جزہائے کا جواب اثبات میں نہ ہے۔ ڈاکٹر عبدالرؤف محکمہ کے سینئر ترین آفیسر ہیں جن کی اہلیت، قابلیت، دیانت و تجربہ مسلمہ ہے۔ ان کی بطور ڈائریکٹر جنرل (ریسرچ) کارکردگی بھی تسلی بخش ہے، انہوں نے اپنے ماتحت ادارہ جات کی کارکردگی میں بہتری لانے کے لیے کئی اقدامات اٹھائے ہیں جن کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں۔ مزید براں محکمہ نے صوبہ بھر میں اپنی فیلڈ سروسز مستقل بنیادوں پر پائیدار بہتری لانے اور صوبہ کے تمام اضلاع میں جدید و یکساں معیاری سہولیات بہم پہنچانے کے لیے پر عزم ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 9 جون 2017)</u>

ضلع ساہیوال میں نابینا بچوں کے نصاب اور مزید سکول کھولنے سے متعلقہ تفصیلات

*8659: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں کتنے سرکاری سکولز ہیں جہاں Hearing Impaired اور Blind Childrens تعلیم حاصل کر رہے ہیں ان سکولوں کے لئے Speech Therapists اور کتنے Audiologist موجود ہیں سپیشل بچوں کو پڑھائے جانے والا نصاب کونسا ہے؟

(ب) ان سکولز میں تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کی کتنی تعداد ہے کلاس وائز آگاہ کریں مزید برآں کیا یہ سکولز معذور بچوں کی تعداد کے مطابق ہیں کیا محکمہ مزید سکولز کھولنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(ج) حکومت کی طرف سے ان بچوں کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جارہی ہیں؟ کیا محکمہ ان بچوں کو مزید سہولیات / مراعات دینے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2017)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے زیرِانتظام ایسے چار ادارے کام کر رہے ہیں جہاں متاثرہ سماعت اور بصارت سے محروم بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں۔

۱۔ گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول آف سپیشل ایجوکیشن برائے متاثرہ سماعت، ساہیوال۔

۲۔ گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ برائے نابینا، ساہیوال۔

۳۔ گورنمنٹ الساہی سپیشل ایجوکیشن سنٹر برائے ذہنی معذوراں، ساہیوال۔

۴۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، چیچہ وطنی ضلع، ساہیوال۔

مذکورہ بالا اداروں میں سے ۲ اداروں میں دو سپیچ تھراپسٹ تعینات ہیں جبکہ Audiologist کی کوئی منظور شدہ اسامی نہ ہے مزید برآں نابینا بچوں کے اداروں میں سپیچ تھراپسٹ اور Audiologist کی ضرورت نہیں ہوتی۔

ضلع ساہیوال میں سپیشل بچوں کے تعلیمی اداروں میں حکومت پنجاب کے منظور شدہ کورس کے مطابق تعلیم دی جاتی ہے۔اس کے علاوہ سلائی کڑھائی، کمپوٹر ٹریننگ، آرٹس اینڈ کرافٹس کی ٹریننگ بھی طلباء وطالبات کو دی جاتی ہے جس سے اُن کی فنی مہارت بہتر ہوتی ہے۔

(ب) ضلع ساہیوال میں خصوصی تعلیم کے کل پانچ ادارے قائم ہیں جن میں بچوں کی کل تعداد 611 ہے یہ سکول معذور بچوں کی تعداد کے مطابق نہیں ہیں محکمہ مزید ایک اور ادارہ "گورنمنٹ سپیشل ایجو کیشن سنٹر، ساہیوال" قائم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے جس کی منظوری ہو چکی ہے اور جون 2017 سے پہلے اس پہ کام شروع ہو جائے گا۔ جماعت وار بچوں کی تعداد "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان اداروں میں زیرِ تعلیم بچوں کو حکومتِ پنجاب کی طرف سے مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

۱۔ پہلی جماعت سے ایف اے تک مفت تعلیم

۲۔ مفت پک اینڈ ڈراپ

۳۔ مفت یونیفارم (سال میں دو مرتبہ)

۴۔ 800 روپے ماہانہ وظیفہ۔

۵۔ بریل کتب کی مفت فراہمی۔

۶۔ خوراک کی مفت فراہمی۔ (ہوسٹل میں رہائش پذیر بچوں کیلئے)

۷۔ فری میڈیکل چیک اپ و سماعت کی Assesment کروانے کی سہولت

۸۔ Mentally Challenged بچوں کے لئے سپیچ تھراپی کی سہولت

۹۔ ووکیشنل ٹریننگ ہم نصابی سرگرمیاں اور کھیلوں کی سہولت

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 مئی 2017)</u>

ضلع راولپنڈی میں ویٹرنری مراکز سے متعلقہ تفصیلات

*8775: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں کل کتنے ویٹرنری ہسپتال / مراکز کہاں کہاں واقع ہیں ؟
(ب)ان اداروں میں تعینات عملے کی تعداد علیحدہ علیحدہ مراکز اور ہسپتال کے حوالے سے فراہم کی جائے ؟
(ج)ان اداروں میں روزانہ کتنے جانور علاج کیلئے لائے جاتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع راولپنڈی میں کل 13 ویٹرنری ہسپتال، 55 ڈسپنسریاں اور 74 ویٹرنری مراکز کام کر رہے ہیں۔ ان کے محل وقوع کی تفصیل ۔(Annex.A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ب) مذکورہ ویٹرنری اداروں میں تعینات عملے کی تعداد کی تفصیل ۔(Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ج) مذکورہ ویٹرنری اداروں میں تقریباً 700 جانور روزانہ کی بنیاد پر علاج کے لئے لائے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جون 2017)

ضلع راولپنڈی میں معذور بچوں کے لئے سکولز سے متعلقہ تفصیلات

*8772: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع راولپنڈی میں معذور بچوں کے لئے کتنے سکولز اور سنٹر ہیں؟

(ب) ان سکولز اور سنٹرز میں بچوں اور انسٹرکٹرز کی کتنی تعداد ہے ؟

(ج)ان سکولز اور سنٹرز میں بچوں کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں کیا ہر ادارے کے پاس بچوں کے لئے پک اینڈ ڈراپ کی سہولت موجود ہے ؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع راولپنڈی میں محکمہ خصوصی تعلیم کے زیرِانتظام کل 12دارے قائم ہیں جن کی تفصیل جزو "ب" کے جواب میں درج ہے۔

(ب) ضلع راولپنڈی میں واقع محکمہ خصوصی تعلیم کے بارہ اداروں میں کل 1054 بچے زیر تعلیم ہیں اور 123 اساتذہ وانسٹرکٹرز ہیں ادارہ وار تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان اداروں میں زیرِ تعلیم بچوں کو حکومتِ پنجاب کی طرف سے مندرجہ ذیل سہولیات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

1۔ پہلی جماعت سے میٹرک تک مفت تعلیم

2۔ مفت پک اینڈڈراپ

3۔ مفت یونیفارم (سال میں دو مرتبہ)

4۔ 800روپے ماہانہ وظیفہ۔

5۔ بریل کتب کی مفت فراہمی۔

6۔ خوراک کی مفت فراہمی۔ (ہوسٹل میں رہائش پذیر بچوں کیلئے)

7۔ فری میڈیکل چیک اپ وسماعت Assesment کروانے کی سہولت

8۔ ذہنی معذور بچوں کے لیے سپیچ تھراپی کی سہولت

9۔ ووکیشنل ٹریننگ ہم نصابی سرگرمیاں اور کھیلوں کی سہولت

مزید برآں تمام اداروں میں گورنمنٹ کی طرف سے بسیں مہیا کی گئی ہیں جو بچوں کو فری پک اینڈ ڈراپ کی سہولت مہیا کرتی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 مئی 2017)</u>

ضلع جہلم:۔ تحصیل دینہ اور تحصیل پنڈ داد نخان میں ویٹرنری ہسپتال میں تعینات عملہ اور میڈیسن سے متعلقہ تفصیلات

*8951: محترمہ راحیلہ انور: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :–

(الف) ضلع جہلم میں کتنے ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری کہاں کہاں قائم ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ کسی بھی ویٹرنری ہسپتال میں شام / رات کے اوقات میں ایمرجنسی کی سہولت نہ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع کے کسی بھی ویٹرنری ہسپتال میں بیمار جانور داخل کرنے کی سہولت نہ ہے؟

(د) تحصیل دینہ اور تحصیل پنڈ داد نخان میں ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری میں تعینات ڈاکٹرز و عملہ کے نام و عہدہ بتایا جائے؟

(ہ) حکومت مذکورہ ویٹرنری سنٹروں کے مسائل کب تک حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نیز تحصیل دینہ اور تحصیل پنڈ داد نخان ویٹرنری ہسپتال میں میڈیسن کی مد میں 16–2015 میں کتنا فنڈز دیا گیا ہے تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 9 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 4 مئی 2017)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع جہلم میں کل 13 ویٹرنری ہسپتال اور 11 ڈسپنسریز کام کر رہی ہیں۔ ان کے محل وقوع کی تفصیل Annex.A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع جہلم کے تمام ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسریوں میں تعینات عملہ ایمرجنسی کی صورت میں جانوروں کو علاج معالجہ مہیا کرنے کا پابند ہے۔

(ج) جی ہاں، یہ درست ہے۔تاہم بیمار جانوروں کے علاج معالجہ کی خاطر محکمہ نے تحصیل کی سطح پر موبائل ویٹرنری ڈسپنسری کی سہولت مہیا کر رکھی ہے جو کہ فارمر کی دہلیز پر ایسے جانوروں کا علاج کرتی ہے جو ہسپتال / ڈسپنسری تک نہیں پہنچ سکتے۔

(د) تحصیل دینہ اور تحصیل پنڈ دادنخان کے ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری میں تعینات ڈاکٹرز و عملہ کے نام و عہدہ کی تفصیل Annex.B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) محکمہ لائیو سٹاک نے کسانوں کی سہولت کی خاطر تحصیل کی سطح پر موبائل ویٹرنری ڈسپنسریوں کا اجرا کیا ہے تاکہ بروقت علاج معالجہ کی سہولیات ان کی دہلیز پر پہنچائی جا سکیں۔ علاوہ ازیں تمام ہسپتالوں / ڈسپنسریوں میں تعینات عملہ کو موٹر سائیکلیں فراہم کی گئی ہیں تاکہ کسانوں کے جانوروں کو فوری حفاظتی ٹیکہ جات اور علاج کی سہولت بہم پہنچائی جا سکے۔

محکمہ لائیو سٹاک ضلع جہلم کو مالی سال 16-2015 کے دوران ضلعی حکومت کی جانب سے میڈیسن کی خریداری کے لئے 28 لاکھ روپے فراہم کئے گئے۔اس کے علاوہ صوبائی محکمہ کی جانب سے بھی ادویات مہیا کی گئیں۔یہ ادویات ہر ہسپتال / ڈسپنسری کے حلقہ میں موجود جانوروں کی تعداد کو مد نظر رکھ کر تقسیم کی گئیں۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جون 2017)

چنیوٹ سپیشل بچوں کے سکولوں میں تدریسی عملہ کی کمی اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8935: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع چنیوٹ کے سپیشل ایجوکیشن کے اسکولوں میں تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی بہت کمی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت یہ کمی پوری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) سپیشل ایجوکیشن کے اسکولوں میں تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(د) سپیشل ایجوکیشن سکول چنیوٹ کے لئے کون کون سی اسامیاں منظور کی گئی ہیں ان میں سے کتنی اسامیوں پر تاحال بھرتی نہیں کی گئی اور اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 7 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2017)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) جی ہاں! ضلع چنیوٹ میں سپیشل ایجوکیشن کے اسکولوں میں تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی کمی ہے۔

(ب) ضلع چنیوٹ و دیگر اضلاع میں محکمہ خصوصی تعلیم کے اداروں میں تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی کمی کو پورا کرنے کیلئے محکمہ نے عملی اقدامات اُٹھائے ہیں اور محکمہ نے پنجاب پبلک سروس کمیشن میں 255 اساتذہ کی بھرتی کے لئے Requisition مورخہ 13 اپریل، 2017 کو بھیجی۔ جس پر پنجاب پبلک سروس کمیشن میں اہل امیدواروں کے انٹرویوز کا سلسلہ جاری ہے۔ پنجاب پبلک سروس کمیشن کی سفارشات وصول ہونے کے بعد جلد ہی بھرتی کا عمل مکمل کیا جائے گا۔ مزید برآں، غیر تدریسی عملہ کی کمی کو پورا کرنے کیلئے بھی ڈائریکٹوریٹ آف سپیشل ایجوکیشن پنجاب میں بھرتی کا عمل جاری ہے۔ جلد ہی خالی اسامیوں کو پُر کر دیا جائے گا۔

(ج) ضلع چنیوٹ میں محکمہ خصوصی تعلیم کے اداروں میں تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ تدریسی عملہ کی کل منظور شدہ اسامیوں کی تعداد	50
تدریسی عملہ کی کل پُر شدہ اسامیوں کی تعداد	25
تدریسی عملہ کی کل خالی اسامیوں کی تعداد	25
2۔ غیر تدریسی عملہ کی کل منظور شدہ اسامیوں کی تعداد	44
غیر تدریسی عملہ کی کل خالی اسامیوں کی تعداد	20
غیر تدریسی عملہ کی کل پُر شدہ اسامیوں کی تعداد	24

ادارہ وائز تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(د) ضلع چینوٹ میں محکمہ خصوصی تعلیم کے چار ادارے قائم ہیں جن میں منظور شدہ اسامیوں کی کل تعداد 94 ہے جن میں سے 45 اسامیاں خالی ہیں۔ تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ محکمہ نے تدریسی عملہ کی 255 اسامیوں کی بھرتی کے لیے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو Requisiton بھیج دی ہے اور انٹرویوز کا سلسلہ جاری ہے۔ پنجاب پبلک سروس کمیشن کی سفارشات وصول ہونے کے بعد جلد ہی بھرتی کا عمل شروع ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 مئی 2017)

ضلع گجرات میں محکمہ کے ہسپتالوں اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*9001: میاں طارق محمود: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ امور پرورش حیوانات کے کتنے ملازمین کس کس عہدہ اور گریڈ میں تعینات ہیں؟
(ب) اس ضلع میں کتنے ویٹرنری ہسپتال اور ویٹرنری ڈسپنسریاں کہاں کہاں چل رہی ہیں؟
(ج) اس ضلع میں محکمہ کے کتنے موبائل یونٹ ہیں اور ان کا ایریا کیا کیا ہے؟
(د) اس ضلع کا محکمہ ہذا کا سال 17-2016 کا بجٹ کتنا ہے اور اس میں کتنا ترقیاتی کاموں کے لئے مختص ہے؟
(ہ) اس وقت اس ضلع میں جن ویٹرنری ہسپتال اور ویٹرنری ڈسپنسریوں کی تعمیر جاری ہے ان کے نام تخمینہ لاگت اور کتنا کام موقع پر ہوا، کتنا بقایا ہے تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 11 مئی 2017)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)اس وقت ضلع گجرات میں محکمہ امور پرورش حیوانات میں کل 240 ملازمین کام کررہے ہیں جن کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع گجرات میں 14 ویٹرنری ہسپتال اور 59 ڈسپنسریاں کام کررہی ہیں جن کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع گجرات میں اس وقت مندرجہ ذیل جگہوں پر چار موبائل یونٹ کام کررہے ہیں۔

1۔ تحصیل گجرات 2۔ تحصیل کھاریاں

3۔ تحصیل سرائے عالمگیر 4۔ جلالپور جٹاں کے ارد گرد کا علاقہ۔

(د) ضلع گجرات محکمہ ہذا کا سال 17۔2016 کل بجٹ 51.201 ملین روپے ہے جو کہ روزمرہ کے معمولات چلانے کیلئے ہے۔ ترقیاتی کاموں کے لئے فنڈز صوبائی محکمہ لائیوسٹاک کے بجٹ میں شامل ہوتے ہیں۔

(ہ) اس وقت ضلع گجرات میں مندرجہ ذیل ویٹرنری ہسپتال کا کام تکمیل کے مراحل میں ہے۔

1۔ ویٹرنری ہسپتال ڈنگہ کا کام اپنی معینہ مدت میں مکمل کر لیا جائے گا۔

2۔ ویٹرنری ہسپتال جگو ہیڈ کا کام شروع ہے لیکن جنوری 2017 میں فنڈز جاری نہ ہونے کی وجہ سے کام جاری نہ رہ سکا۔ بقایا فنڈز 18۔2017 کے بجٹ میں جاری کئے جائیں گے۔

نام ہسپتال	تخمینہ لاگت	خرچ	بقایا
ڈنگہ	30.00 ملین روپے	27.035 ملین روپے	2.65 ملین روپے
جگو ہیڈ	25.522 ملین روپے	7.5 ملین روپے	18.022 ملین روپے

<u>(تاریخ وصولی جواب 9 جون 2017)</u>

تحصیل ٹیکسلا میں سپیشل ایجوکیشن کے ادارے اور زیر تعلیم بچوں سے متعلقہ تفصیلات

*9027: حاجی ملک عمر فاروق: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ٹیکسلا میں سپیشل ایجوکیشن کے ادارے میں کتنے بچے زیر تعلیم ہیں، کتنے اساتذہ ہیں اور کتنی پوسٹ خالی ہیں کیا ادارے کی اپنی بلڈنگ ہے یا کسی کرایہ کی عمارت میں کام کر رہے ہیں؟

(ب) اگر عمارت سرکاری نہ ہے تو محکمہ اس کی اپنی عمارت بنانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(ج) اس سکول کی کتنی گاڑیاں ہیں جو بچوں کو جانے آنے کی سہولت دیتی ہیں اور کل سٹاف کتنا ہے؟

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 17 مئی 2017)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) تحصیل ٹیکسلا میں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے زیرِانتظام کام کرنے والے ادارے میں کل 149 بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ا۔ متاثرہ سماعت سے محروم طلباء کی تعداد:	100
۲۔ بصارت سے محروم طلباء کی تعداد:	07
۳۔ جسمانی معذور طلباء کی تعداد:	16
۴۔ ذہنی معذور طلباء کی تعداد:	26

ادارہ ہذا میں 9 اساتذہ (بشمول ایک سائیکالوجسٹ، ایک سپیچ تھراپسٹ) کام کر رہے ہیں جبکہ چار اساتذہ کی اسامیاں خالی ہیں۔ اساتذہ کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کیلئے پنجاب پبلک سروس کمیشن سے Recommendations موصول ہو چکی ہیں اور ان خالی اسامیوں پر تقرریوں کا عمل جلد مکمل کر لیا جائے گا۔ ادارہ ہذا کی اپنی عمارت نہ ہے بلکہ یہ کرایہ کی عمارت میں کام کر رہا ہے۔

(ب) سرکاری اراضی کی دستیابی کی صورت میں محکمہ مالی سال برائے 19-2018 ADP Scheme میں (اینول ڈویلپمنٹ سکیم) کے ذریعے مالی وسائل (فنڈز) فراہم کر کے اس پر اپنی عمارت بنا سکتا ہے۔

(ج)اس ادارہ میں بچوں کو پک اینڈ ڈراپ کی سہولت مہیا کرنے کے لئے ۲عدد بسیں موجود ہیں اور ادارہ ہذا میں سٹاف کی منظور شدہ اسامیوں کی کل تعداد 25 ہے جس میں سے 6 اسامیاں خالی ہیں اور 19 اسامیوں پر سٹاف کام کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2017)

محکمہ لائیو سٹاک کی سکیم کٹا بچاؤ پروگرام سے متعلقہ تفصیلات

*9214: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ لائیو سٹاک صوبہ میں کٹا بچاؤ پروگرام کے تحت بھینس کے لئے 6500 اور کٹا فربہ کرنے کے لئے 4000 روپیہ مالکان کو فراہم کرتا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو سال 16-2015 اور سال 17-2016 کے دوران عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور اور ضلع سرگودھا میں محکمہ نے اس مد میں کتنی رقم فراہم کی نیز اس پروگرام کے شروع کرنے سے صوبہ میں ان جانوروں کی افزائش اور اس کے بچاؤ میں کیا نتائج حاصل ہوئے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ابھی تک مالکان کو رقم فراہم نہیں کی گئی ہے کیا محکمہ مالکان کو رقم فراہم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 17 مئی 2017)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ محکمہ لائیو سٹاک صوبہ پنجاب میں کٹا بچاؤ پروگرام کے تحت نوزائیدہ کٹڑوں کیلئے مبلغ۔/6500 روپے اور کٹڑے فربہ کرنے کے لئے مبلغ۔/4000 روپے مالکان کو فراہم کرتا ہے۔ کٹڑا بچاؤ سکیم کے تحت صوبہ پنجاب کے تمام اضلاع میں دو ہفتے تک کی عمر کے 33169 کٹڑے رجسٹر کر کے 120 دن کے بعد مطلوبہ وزن کے حصول پر بحساب۔/6500

روپے فی کٹڑا بذریعہ چیک متعلقہ معزز نمائندہ کے ذریعے ہو چکی ہے۔اب تک 31778 مویشی پال حضرات کو بذریعہ چیک رقم کی ادائیگی ہو چکی ہے اور ہر ضلع کا کوٹہ بمطابق بھینسوں کی تعداد مخصوص کیا ہے۔ کٹڑا فربہ پروگرام میں اب تک 1 سال سے زائد عمر کے 24911 کٹڑے رجسٹر کر کے 90 دن کے بعد مطلوبہ وزن کے حصول پر 4000 روپے فی کٹڑا مالی معاونت بذریعہ چیک معزز نمائندہ علاقہ کے ذریعے مویشی پال حضرات کو ادائیگی کی جا چکی ہے۔ کٹا بچاؤ اور کٹا فربہ کرنے کے پروگرام کی تھرڈ پارٹی ویریفکیشن اور پروجیکٹ کے اثرات و ثمرات کی رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سال 16-2015 اور سال 17-2016 کے دوران عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور اور ضلع سرگودھا میں محکمہ نے اس مد میں جو رقم فراہم کی اس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

ضلع	پروگرام	سال 16-2015 روپے	سال 17-2016 روپے
عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور	کٹڑا بچاؤ پروگرام	2,73,000	11,96,000
	کٹڑا فربہ کرنا	1,80,000	7,20,000
ضلع سرگودھا	کٹڑا بچاؤ پروگرام	13,00,000	46,21,500
	کٹڑا فربہ کرنا	7,72,000	1,90,000

(مویشی پال حضرات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

نتائج:

1۔ نر کٹڑوں کا بچاؤ اور ان سے گوشت کی پیداوار میں اضافہ۔

2۔ کٹڑوں کے ساتھ ساتھ بھینسوں کی تولیدی اور پیداواری صلاحیتوں میں اضافہ۔

3۔ مضر صحت ہارمون سے پاک دودھ کی پیداوار۔

4۔ کٹڑے پال حضرات کو کٹڑے فربہ کرنے کی طرف راغب کرنا تاکہ گوشت کی پیداوار میں اضافہ ممکن ہو

5۔ کٹڑے پال کسانوں کا مالی فائدہ۔

6۔ روزگار کی فراہمی۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔

کٹڑوں کے مالکان کو متذکرہ پروگراموں کے دورانیہ میں معیاری وزن کے حصول پر رقم ادا کی جاتی ہے اور وہ مالکان جن کے جانور معینہ مدت میں وزن حاصل کر چکے ہیں اور رقم فراہم نہیں کی گئی ان کے لیے رقم کی ادائیگی کا عمل جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 ستمبر 2017)

ضلع سیالکوٹ میں سپیشل ایجوکیشن کے اداروں سے متعلقہ تفصیلات

*9028: محترمہ شبینہ زکریابٹ: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ضلع سیالکوٹ اور تحصیل سمبڑیال میں اسپیشل ایجوکیشن کے کتنے ادارے کام کر رہے ہیں ان میں تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کی تعداد اور اساتذہ کی تعداد کتنی ہے کیا ان اداروں کے پاس ٹرانسپورٹ کی سہولت موجود ہے ان اداروں میں مزید کون کون سی سہولتوں کی ضرورت ہے؟

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 17 مئی 2017)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

ضلع سیالکوٹ میں محکمہ خصوصی تعلیم کے زیرِانتظام کل چھ ادارے کام کر رہے ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں:۔

۱۔ گورنمنٹ ڈیف اینڈ ڈیفیکٹیو ہیرنگ سکول، سیالکوٹ۔

۲۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، سمبڑیال، ڈسٹرکٹ سیالکوٹ۔

۳۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، ڈسکہ، ڈسٹرکٹ سیالکوٹ۔

۴۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، پسرور، ڈسٹرکٹ سیالکوٹ۔

۵۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر برائے نابینا اطفال، سیالکوٹ۔

۶۔ گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ برائے سلو لرنرز، سیالکوٹ۔

مذکورہ چھ اداروں میں زیرِ تعلیم بچوں کی کل تعداد 636 ہے اور اساتذہ کی منظور شدہ اسامیوں کی کل تعداد 97 ہے جن میں سے 65 اسامیوں پر اساتذہ تعینات ہیں اور 32 اسامیاں خالی ہیں، اساتذہ کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کیلئے پنجاب پبلک سروس کمیشن سے Recommendations موصول ہو چکی ہیں اور ان خالی اسامیوں پر تقرریوں کا عمل جلد مکمل کر لیا جائے گا۔

مزید برآں، محکمہ خصوصی تعلیم کے ہر ادارے میں بچوں کو مفت پک اینڈ ڈراپ کی سہولت مہیا کرنے کے لئے ٹرانسپورٹ موجود ہے۔ علاوہ ازیں۔/800 روپے ماہانہ وظیفہ، مفت کتابیں اور سالانہ تین یونیفارم بھی مہیا کی جاتی ہیں۔ ان اداروں میں تمام تر سہولیات ضرورت کے مطابق موجود ہیں، ادارہ وائز بچوں کی تعداد اور سٹاف کی تعداد تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2017)

ضلع اوکاڑہ اور ساہیوال میں محکمہ کے فارمز، ریسرچ سنٹر کی اراضی اور ملازمین کے تبدیل ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*9251: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع اوکاڑہ اور ساہیوال میں محکمہ کے کتنے فارمز اور ریسرچ سنٹر کس کس جگہ پر قائم تھے؟

(ب) سال 2014 سے آج تک ان فارمز اور ریسرچ سنٹر کی کتنی اراضی کن کن اداروں / افراد کو الاٹ کی گئی ہے ان کے نام، رقبہ کی تفصیل نیز یہ اراضی کس اتھارٹی نے الاٹ کی؟

(ج) ان اضلاع میں ان دو سالوں کے دوران کتنے جانور ان فارمز اور ریسرچ سنٹر کے فروخت کئے گئے، کتنی مالیت میں فروخت کئے گئے؟

(د) ان اضلاع میں کتنے ملازمین کو یہاں سے دیگر اضلاع میں ٹرانسفر کیا گیا ٹرانسفر کرنے کی وجوہات بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 17 مئی 2017)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)صوبہ پنجاب میں محکمہ کے 19 ریسرچ فارم قائم ہیں۔ان ریسرچ سنٹرز میں جانوروں کی آمدورفت بمطابق منظور شدہ ریسرچ پالیسی جاری رہتی ہے۔

ضلع اوکاڑہ میں ایک ریسرچ سنٹر موجود ہے جس کا نام لائیوسٹاک پروڈکشن ریسرچ انسٹیٹیوٹ،بہادر نگر، ضلع اوکاڑہ ہے یہ ریسرچ سنٹر 1947 میں اینیمل ہسبنڈری ڈیپارٹمنٹ پنجاب کے حوالے کیا گیااس کی موجودہ شکل 1968 میں وجود میں آئی۔ ضلع ساہیوال میں محکمہ کے دوریسرچ فارمز / تحقیقاتی ادارہ جات قائم ہیں جوکہ (ا) گورنمنٹ تجرباتی فارم قادرآباد، ضلع ساہیوال اور سیمن پروڈکشن یونٹ قادرآباد، ضلع ساہیوال ہیں۔

(ب)1۔سال 2014 سے آج تک ان تمام ریسرچ سنٹرز کی کوئی بھی اراضی کسی بھی فرد کو الاٹ نہیں کی گئی ہے۔

2۔ساہیوال کول پاور پراجیکٹ کے قیام کے لئے محکمہ بورڈآف ریونیو نے 196 کنال 15 مرلے زمین پاورپلانٹ محکمہ توانائی کو تفویض کی ہے۔

(ج)ان اضلاع میں قائم ریسرچ سنٹرز میں جانوروں کی نیلام عام(1) جانور کے ناکارہ ہونے (2) عمر رسیدہ / طبعی عمرپوری کرلینے والے(3) نسل کشی کے لئے(4) ریسرچ مقاصد کے لئے جانوروں کا دوسرے ضلعوں / فارمز کو پہنچانے کی غرض سے بمطابق پالیسی وشیڈول بعدازاشتہار نیلامی کرائی جاتی ہے۔جانوروں کی ریسرچ سنٹرز سے نیلامی سے پہلے Culling Committies کے سامنے پیش کیا جاتاہے اور باقاعدہ پروسس سے گزرکر منظوری ہوتی ہے۔بین الاقوامی سٹنڈرز کے عین مطابق ریسرچ سنٹرز میں سے جانوروں کی Culling کی جاتی ہے ان سے حاصل شدہ رقم گورنمنٹ کے خزانہ میں جمع کروائی جاتی ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)ان تینوں ریسرچ فارمز میں سے تین سالوں کے دوران کل 33 افسران /آفیشلز کے تبادلہ جات ہوئے جن کی وجوہات درج ذیل ہیں۔

(1)محکمانہ ترقی، جس کے بعد اہلکار کو نئی پوسٹ پر لگایا جاتا ہے۔

(2ریسرچ پروجیکٹ کا اختتام، جس کے تحت ریسرچ فارم پر اہلکاران کی ضرورت اور جانوروں کی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے استدلال کیا جاتا ہے۔

(3)ریٹائرمنٹ سے خالی ہونے والی سیٹ، ریٹائر ہونے والے اہلکاران کی خالی ہونے والی جگہ پر پوسٹنگ

(4)۔ایڈجسٹمنٹ،اچھی کارکردگی اور دوسرے ریسرچ سنٹر پر نئے ADP پروجیکٹ شروع ہونے پر ایڈجسٹمنٹ

(5)۔ بری کارکردگی۔

(تاریخ وصولی جواب 8 ستمبر 2017)

ضلع اوکاڑہ میں اسپیشل ایجوکیشن کے اداروں اور بچوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*9032: میاں خرم جہانگیر وٹو:کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع اوکاڑہ میں اسپیشل ایجوکیشن کے کتنے ادارے چل رہے ہیں؟

(ب)ان اداروں میں کتنے بچے زیر تعلیم ہیں؟

(ج)ان اداروں میں ٹیچر اور نان ٹیچنگ کیڈر کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 17 مئی 2017)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع اوکاڑہ میں محکمہ خصوصی تعلیم کے زیرِانتظام کل سات ادارے کام کر رہے ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں:۔

۱۔ گورنمنٹ سیکنڈری سکول آف سپیشل ایجوکیشن برائے متاثرہ سماعت،اوکاڑہ۔

۲۔ گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ فار دی سلو لرنرز،اوکاڑہ۔

۳۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر فار تھری Remaining Disabilities اوکاڑہ۔

۴۔ گورنمنٹ گنج شکر سپیشل ایجوکیشن سنٹر، PHC,MCC,VHC,اوکاڑہ۔

۵۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، دیپال پور، اوکاڑہ۔

۶۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، رینالہ خورد، اوکاڑہ۔

۷۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، بصیرپور، اوکاڑہ۔

(ب) ضلع اوکاڑہ میں قائم محکمہ خصوصی تعلیم کے ان سات اداروں میں کل 1094 بچے زیرِ تعلیم ہیں۔

(ج) ان اداروں میں ٹیچرز کی کل 30 اسامیاں خالی ہیں اور نان ٹیچرز کیڈر کی کل 39 اسامیاں خالی ہیں۔ ادارہ وار تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2017)

پنجاب میں ذہنی معذور بچوں کے اساتذہ کی ٹریننگ کے اداروں سے متعلقہ تفصیلات

*9058: محترمہ شنیلا روت: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) ذہنی معذور بچوں کے اساتذہ کی ٹریننگ کا کوئی ادارہ پنجاب میں موجود ہے اگر ہے تو کتنے اساتذہ کی تربیت کا انتظام ان اداروں میں ہے؟

(ب) ان اداروں کے نام اور جگہ سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 17 مئی 2017)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) محکمہ خصوصی تعلیم پنجاب کے زیرِانتظام لاہور میں ایک ادارہ گورنمنٹ ان سروس ٹریننگ کالج فار دی ٹیچرز آف ڈس ایبلڈ چلڈرن موجود ہے۔ جہاں ذہنی معذور بچوں کے اساتذہ کو ٹریننگ دی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں اس ادارہ میں بصارت سے محروم بچوں، سماعت سے محروم بچوں، جسمانی معذور بچوں کے اساتذہ کو بھی ٹریننگ دی جاتی ہے۔ اس ادارہ میں ایک ہی وقت میں ذہنی معذور بچوں کے 30 اساتذہ کی ٹریننگ کا انتظام موجود ہے۔ اس کے علاوہ ۲ کالج اور موجود ہیں جن میں

بصارت سے محروم بچوں کے اساتذہ اور سماعت سے محروم بچوں کے اساتذہ کو ایم اے، ایم ایڈ اور Speech & Language Therapy میں ایک سالہ ڈپلومہ بھی کروایا جاتا ہے۔

(ب) 1. گورنمنٹ ان سروس ٹریننگ کالج فار دی ٹیچرز آف Disabled چلڈرن، 31۔ شیر شاہ بلاک نیو گارڈن ٹاؤن، لاہور۔

2. گورنمنٹ ٹریننگ کالج فار ٹیچرز آف بلائینڈ، 31۔ شیر شاہ بلاک نیو گارڈن ٹاؤن، لاہور۔

3. گورنمنٹ ٹریننگ کالج فار ٹیچرز آف ڈیف، T-40، گلبرگ لاہور

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2017)

لاہور ڈویژن میں ذہنی معذور بچوں کے اداروں کی تعداد اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*9059: محترمہ شنیلا روت: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) لاہور ڈویژن میں ذہنی معذور بچوں کے اداروں کے نام، جگہ اور ان میں داخل بچوں کی تعداد بتائیں؟

(ب) ان اداروں کے لیے کتنا بجٹ مالی سال 17-2016 میں مختص کیا گیا ہے؟

(ج) ان اداروں کے پاس کتنی بسیں اور ویگن ہیں اور ان کی حالت کیسی ہے؟

(د) ان اداروں میں اساتذہ کی تعداد کتنی ہے اور ان کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 17 مئی 2017)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) لاہور ڈویژن میں ذہنی معذور بچوں کے اداروں کی تعداد 22 ہے جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:۔

۱۔ گورنمنٹ شاداب ٹریننگ انسٹیٹیوٹ آف سپیشل ایجوکیشن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

۲۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، راوی ٹاؤن، لاہور۔

۳۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، عزیز بھٹی ٹاؤن، لاہور۔

۴۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، واہگہ ٹاؤن، لاہور۔

۵۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، نشتر ٹاؤن، لاہور۔

۶۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، شالیمار ٹاؤن، لاہور۔

۷۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، رائیونڈ، لاہور۔

۸۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، ٹھوکر نیاز بیگ، لاہور۔

۹۔ گورنمنٹ نیشنل سپیشل ایجوکیشن سنٹر، B-45، جوہر ٹاؤن، لاہور۔

۱۰۔ گورنمنٹ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹوٹ فار دی ڈسیبل پرسنز، B-45، جوہر ٹاؤن، لاہور۔

۱۱۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، کوٹ رادھا کشن قصور۔

۱۲۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، پتوکی، قصور۔

۱۳۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، چونیاں، قصور۔

۱۴۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، قصور۔

۱۵۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکشن سنٹر، فیروزوالا، ڈسٹرکٹ شیخوپورہ۔

۱۶۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکشن سنٹر، مریدکے، ڈسٹرکٹ، شیخوپورہ۔

۱۷۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، شرقپور شریف ڈسٹرکٹ شیخوپورہ۔

۱۸۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، صفدر آباد، ڈسٹرکٹ شیخوپورہ۔

۱۹۔ گورنمنٹ وارث شاہ کوٹ اسپیشل ایجوکیشن سنٹر ڈسٹرکٹ شیخوپورہ۔

۲۰۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، ننکانہ صاحب۔

۲۱۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، شاہ کوٹ ڈسٹرکٹ ننکانہ صاحب۔

۲۲۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، سانگلہ ہل ڈسٹرکٹ ننکانہ صاحب۔

ان اداروں میں داخل ہونے والے بچوں کی تعداد 1120 ہے۔

(ب) ان اداروں میں مالی سال 2017-2016 میں۔/ 37,60,927,91 کا بجٹ مختص کیا گیا۔

(ج)ان اداروں میں کل 51 بسیں موجود ہیں اور تمام بسیں صحیح حالت میں ہیں جو بچوں کو پک اینڈ ڈراپ کی مفت سہولت مہیا کر رہی ہیں۔

(د)ان اداروں میں اساتذہ کی کل تعداد 303 ہے اور 20 عدد اسامیاں خالی ہیں۔ان خالی اسامیوں کو پُر کرنے کیلئے پنجاب پبلک سروس کمیشن سے سفارشات موصول ہو چکی ہیں اور جلد ہی ان خالی اسامیوں پر تعیناتی کا عمل مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2017)

لاہور عزیز بھٹی ٹاؤن میں اسپیشل ایجوکیشن کے اداروں سے متعلقہ تفصیلات

*9151: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور میں سپیشل ایجوکیشن کے کتنے ادارے ہیں؟

(ب)ان اداروں میں کتنے بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں؟

(ج)ان اداروں میں ٹیچرز اور نان ٹیچنگ کیڈر کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(د)ان اداروں میں کون کون سی سہولیات حکومت کب تک فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ہ)ان اداروں کے ٹرانسپورٹ کے سال 2015-2016 کے اخراجات کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(و)ان اداروں میں زیر تعلیم بچوں کو حکومت کی طرف سے کیا کیا سہولیات فراہم کی جاتی ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2017)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف)عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور میں محکمہ خصوصی تعلیم کے زیرِ انتظام صرف ایک ادارہ کام کر رہا ہے جس کا نام گورنمنٹ اسپیشل ایجوکیشن سنٹر عزیز بھٹی ٹاؤن، لاہور ہے۔

(ب) گورنمنٹ اسپیشل ایجوکیشن سنٹر عزیز بھٹی ٹاؤن، لاہور میں کل 123 بچے زیرِ تعلیم ہیں۔

(ج) گورنمنٹ اسپیشل ایجوکیشن سنٹر عزیز بھٹی ٹاؤن، لاہور میں کل تین اسامیاں خالی ہیں جن میں سے 1 اسامی (JSET) ٹیچنگ کیڈر کی ہے اور ۲۔ اسامیاں (سنیئر کلرک، ڈرائنگ ماسٹر) نان ٹیچنگ کیڈر کی ہیں۔

اساتذہ کی خالی آسامیوں کو پُر کرنے کیلئے پنجاب پبلک سروس کمیشن سے Recommendations موصول ہو چکی ہیں اور ان خالی اسامیوں پر تقرریوں کا عمل جاری ہے جس کو جلد مکمل کر لیا جائے گا۔ مزید برآں نان ٹیچنگ کیڈر میں، سنیئر کلرک اور ڈرائنگ ماسٹر کی پوسٹ کے لئے بھی انٹرویو کا سلسلہ جاری ہے، جلد ہی ان خالی اسامیوں کو پُر کر دیا جائے گا۔

(د) گورنمنٹ اسپیشل ایجوکیشن سنٹر عزیز بھٹی ٹاؤن، لاہور میں تمام مطلوبہ سہولیات حکومت کی جانب سے مفت مہیا کی جا رہی ہیں۔

(ہ) گورنمنٹ اسپیشل ایجوکیشن سنٹر عزیز بھٹی ٹاؤن، لاہور میں ٹرانسپورٹ کی مد میں خرچ ہونے والی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

ٹرانسپورٹ مرمت کی مد میں خرچ ہونے والی رقم برائے:

مالی سال 2015-2016   84011/- روپے

پٹرول کی مد میں خرچ ہونے والی رقم برائے:

مالی سال 2015-2016   436688/-

(و) گورنمنٹ اسپیشل ایجوکیشن سنٹر عزیز بھٹی ٹاؤن، لاہور میں مندرجہ ذیل سہولیات معذور بچوں کو مفت فراہم کی جا رہی ہیں:۔

۱۔ پہلی جماعت سے بی اے تک مفت تعلیم

۲۔ مفت پک اینڈ ڈراپ

۳۔ مفت یونیفارم (سال میں تین مرتبہ)

۴۔-/800 روپے ماہانہ وظیفہ۔

۵۔ بریل کتب کی مفت فراہمی۔

۶۔ خوارک کی مفت فراہمی۔(ہو سٹل میں رہائش پذیر متاثرہ سماعت اور بصارت سے محروم بچوں کیلئے)

۹۔ والدین کی راہنمائی کی سہولت

۱۰۔ سپیچ تھراپی کی سہولت

۱۱۔ نصابی سرگرمیاں اور کھیلوں کی سہولت

<u>(تاریخ وصولی جواب 31 جولائی 2017)</u>

لاہور	رائے ممتاز حسین
بابر	
09 ستمبر 2017	سیکرٹری

بروز پیر مورخہ 11 ستمبر 2017 کو محکمہ جات 1۔امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ۔2۔ سپیشل ایجوکیشن کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	8659۔8638
2	ڈاکٹر سید وسیم اختر	8656
3	ڈاکٹر مراد راس	8713
4	محترمہ لبنیٰ ریحان	8772۔8775
5	محترمہ راحیلہ انور	8951
6	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	8935
7	میاں طارق محمود	9001
8	حاجی ملک عمر فاروق	9027
9	محترمہ حنا پرویز بٹ	9151۔9214
10	محترمہ شبینہ زکریا بٹ	9028
11	جناب احسن ریاض فتیانہ	9251
12	میاں خرم جہانگیر وٹو	9032
13	محترمہ شنیلا روت	9059۔9058